INTERNATIONAL THE NEWS e-PAPER
Editor-in-chief: Mir Shakil-ur-Rahman

June 11, 2021

PMA rejects PMC's regulatory role

LAHORE: The Pakistan Medical Association (Centre) has claimed that Pakistan Medical Commission (PMC) is not a regulatory body; it's a commission under which the universities and colleges have been given self-regulatory role.

The PMA (Centre), in its emergency virtual central council meeting on Thursday, unanimously rejected PMC as its principal stand over dissolution of Pakistan Medical and Dental Council (PM&DC) as the national level regulatory authority, governing medical and dental education in the country. The meeting chaired by PMA Centre President Dr Salma Aslam Kundi was attended by a large number of central councillors from all over Pakistan. The PMA Central Council meeting also unanimously rejected the PMC's recent decision of initiating mandatory biometric and CNIC verification of each doctor in Pakistan. The council members criticised the PMC over announcing National Licensing Exam (NLE) for medical graduates and categorically rejected NLE. The members were of the view that there is no need for such exam after passing MBBS.

https://www.thenews.com.pk/print/847637-pma-rejects-pmc-s-regulatory-role

June 11, 2021

پاکستان میڈیکل کمیشن کی تشکیل مسترد

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن سینٹر کی مرکزی کونسل کا ایک ہنگامی ورچوئل اجلاس گزشتہ روز منعقد ہوا۔ یہ اجلاس پاکستان میڈیکل کمیشن (پی ایم سی) کے معاملات پر بحث کیلئے منعقد کیا گیا تھا۔ اجلاس کی صدارت پی ایم اے کی مرکزی صدر ڈاکٹر سلمیٰ اسلم کنڈی نے کی۔ اجلاس نے متفقہ طور پر پی ایم ڈی سی کی تحلیل کے بعد پاکستان میڈیکل کمیشن کی تشکیل کو رد کرتے ہوئے کہا کہ پی ایم سی ریگولیٹری باڈی کے بجائے کمیشن کا درجہ رکھتی ہے جس کے تحت طبی یونیورسٹیوں اور کالجوں کو بہت زیادہ اختیارات سے نوازا گیا ہے۔

https://e.dunya.com.pk/detail.php?date=2021-06-11&edition=KCH&id=5656486_76551525

11-06-2021

www.jehanpakistan.pk
ABC CERTIFIED
روزنامہ جہان پاکستان کراچی

پی ایم اے کی جانب سے پاکستان میڈیکل کمیشن کی تشکیل مسترد

ایم ایم بی ایس پاس کرنے کے بعد کسی ایسے امتحان کی ضرورت باقی نہیں رہتی، پی ایم اے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن سینٹر کی مرکزی کونسل کا ایک ہنگامی ورچوئل اجلاس گزشتہ روز منعقد ہوا۔ یہ اجلاس پاکستان میڈیکل کمیشن (پی ایم سی) کے معاملات پر بحث کیلئے منعقد کیا گیا تھا۔ اس اجلاس کی صدارت پی ایم اے کی مرکزی صدر ڈاکٹر سلمہ اسلم کنڈی نے کی۔ اجلاس نے متفقہ طور پر پی ایم ڈی سی کی تحلیل کے بعد پاکستان میڈیکل کمیشن کی تشکیل کو رد کرتے ہوئے کہا کہ پی ایم سی ریگولیٹری باڈی کی بجائے کمیشن کا درجہ رکھتی ہے جس کے تحت طبی یونیورسٹیوں اور کالجوں کو بہت زیادہ اختیارات سے نوازا گیا ہے۔ اجلاس میں پی ایم سی کے اُس فیصلے کو بھی متفقہ طور پر رد کیا گیا جس کے تحت پاکستان میں ہر ڈاکٹر کی بائیو میٹرک اور قومی شناختی کارڈ کی تصدیق کو لازم قرار دیا گیا ہے۔ کونسل کے ممبران نے میڈیکل گریجویٹس کیلئے نیشنل لائسنسنگ ایگزام (این ایل ای) کے انعقاد کے فیصلے پر سخت تنقید کرتے ہوئے اسے غیر ضروری اور اضافی بوجھ قرار دیا ہے۔ کونسل ممبران کی نظر میں ایم ایم بی ایس پاس کرنے کے بعد کسی ایسے امتحان کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ پی ایم اے کا ماننا ہے کہ ایسے ناپسندیدہ فیصلوں سے طبی تعلیم اور طب کے پیشے کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔ مرکزی کونسل نے اجلاس میں فیصلہ کیا کہ اگر بائیو میٹرک اور قومی شناختی کارڈ کی تصدیق کا فیصلہ واپس نہ لیا گیا تو پھر پی ایم اے، وائے ڈی اے، پیما اور دیگر طبی تنظیموں کے ساتھ ملکر اس کے خلاف پورے پاکستان میں احتجاج کیا جائے گا۔

www.jehanpakistan.com/epaper/detail_news.php?news=%2Fepaper%2Fepaper%2Fkarachi%2F110621%2FP3-18.jpg